سوال

اسلام میں فرقوں کی کوئی گنجائش نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں' مثلاً شاذلیہ' خلوتیہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے؟

وَأَنَّ هٰذا صِراطى مُستَقيمًا فَاتَّبِعوهُ ۖ وَلا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُم عَن سَبيلِهِ ۚ ذٰلِكُم وَصّىٰكُم بِهِ لَعَلَّكُم تَتَّقونَ ١٥٣ ...الأنعام

''اور یہ میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہٰذا اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کردیں گے۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو۔''

اور اس آیت کا کیا مطلب ہے:

وَعَلَى اللَّهِ قَصدُ السَّبيلِ وَمِنها جائِرٌ ۚ وَلَو شاءَ لَهَدىٰكُم أَجمَعينَ ٩ ...النحل

''اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں' اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔''

اللہ کا راستہ کون سا ہے؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک خط کھینچا اور فرمایا: ''ھذا سبیل الرشید'' یہ ہدایت کا راستہ ہے۔ پھر دائیں بائیں کئی لکیریں کھینچیں اور فرمایا:

(ھٰذَا سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیلٍ مِنھَا شَیْطَانٌ یَدْعُوالَیْہِ)

''یہ راہیں ہیں' ان میں سے ہر راہ پر ایک شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی ہے:

فَتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَسَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الأُمَّةُ عَلَى ثَلاَثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلاَّ وَاحِدَةً قِيلَ مَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا أَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَأَصْحَابِي)

''یہودی اکہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے' عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگئے۔ اور میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی' ایک کے سواوہ بھی سب فرقے جہنم میں جائیں گے عرض کی ''یارسول اللہa'' وہ کون لوگ ہیں؟ ارشادفرمایا: ''جواس طریقے پر ہوجس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں۔''

اورارشادہے:

(لاَتَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مَنْصُورَةً لاَيَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ وَلاَمَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ وَهُمْ عَلَى ذَالِكَ)

''میری امت میں سے ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی' ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچاسکے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آجائے گا اوروہ اسی حال میں ہوں گے۔''

حق کا راستہ یہی ہے قرآن مجیداور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے' اسے بھی یہی مراد ہے' صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان ''سبل'' میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے۔

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ١٥٣ ...الأنعام

''سبل (غلط راہوں) پر نہ چلنا' ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور ہٹادیں گی۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ